فنِ نقوش و تعویذات و دعوات و عملیات و وظائف پر ایک منفرد رسالہ

- سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا دم کرنا
- عاملین کو صوفیانہ روش بھی چاہیئے
- تسخیر موکلین اسم یا اللہ یا رحمن
- عملیات وشرح اسم الرحمن
- سورہ مزمل کا خاص ورد
- دعائے تسخیر حاجات
- مسبعات عشر
- طلسم اسمائے ظہیری
- دعائے رد رجعت
- عمل دست غیب
- مجرب نقوش وتعویذات

شیخ الروحانیات

صوفی محمد عمران رضوی القادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المستغاث الیٰ حضرۃ اللہ تعالیٰ

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

بفیض روحانی غوث صمدانی محبوب سبحانی سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بظل عرفانی عطائے رسول سلطان الھند حضرت خواجہ معین الدین چشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قسطوار

الاوفاق کلکتہ

فنِ نقوش و تعویذات و دعوات و عملیات و وظائف پر ایک منفرد رسالہ

مؤلف

فقیر قادری گدائے چشتی

صوفی محمد عمران رضوی القادری

ادارہ روحانی امداد

Idara Roohani Imdad

Cell -0091 9883021668
Cell -0091 9433778770
Tel-0091 33 25587502
www.idararoohaniimdad.in
/sufiimranrazvee
Email : sufiimranrazvee@yahoo.com
Postal Address:
12/J Patwar Bagan Lane Kolkata 700 009 West Bengal (India)

رسالہ ھذا میں شائع ہونے والے نقوش و تعویذات کی مشروط و مقید اجازت بندگانِ خدا کو خود ان کے لئے سنی صحیح العقیدہ اور اہل ہونے کی شرط پر ہے اللہ تعالیٰ برکت فرمائے آمین آمین

الاوفاق سے مستفید ہوتے رہنے کے لئے اس کا باقائدہ جاری رہنا ضروری ہے لہذا آپ حضرات نیک مشوروں کے ساتھ مالی تعاون بھی فرماتے رہیں جزاک اللہ خیر آمین

Md.Imran
Acc. No. 20044246853
State Bank Of India Kolkata
Brach:Sealdah
IFSC Code: SBIN00030804
Branch Code: 003084
MICR Code:700002090

Paytm Number:
+91 9433778770

Phonepe Number:
+91 9836692786

Google PayNumber:
+91 9883046712

Composed By

Sana Fatema

Circulation

Rizwan Razvee Quadri
Wasif Raza Quadri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اداریہ

عاملین کو چلوں میں صوفیانہ روش چاہیئے

چہل روزہ چلہ کی اصل

حدیث شریف میں فرمایا من اخلص للہ اربعین صباحا ظھرت ینابیع الحکمۃ من قلبہ علی لسانہ جس نے چالیس دن اللہ کے واسطے خالص کر دئے یعنی چالیس دن خلوص کے ساتھ ذکر الٰہی میں مشغول رہا تو حکمت کے چشمے اس کے دل سے پھوٹ کر اس کی زبان پر آجاتے ہیں، قرآن مقدس میں بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعے میں چالیس دنوں کی تخصیص پائی جاتی ہے فرمایا وَوٰعَدۡنَا مُوۡسٰی ثَلٰثِیۡنَ لَیۡلَۃً وَّ اَتۡمَمۡنٰہَا بِعَشۡرٍ فَتَمَّ مِیۡقَاتُ رَبِّہٖۤ اَرۡبَعِیۡنَ لَیۡلَۃً۔ اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ فرمایا اور ان میں دس اور بڑھا کر پوری کیں تو اس کے رب کا وعدہ پوری چالیس رات کا ہوا اور یہی چہل روزہ چلہ کشی کی اصل ہے جو صوفیائے کرام یا عاملین کے طریقوں میں رائج ہے

صوفیاء کرام کا چلہ

فرمایا صوفیاء کرام جو اربعین کا اہتمام کرتے کراتے آئے ہیں اس سے ان کا مقصد ذکر و اذکار کے لئے اوقات کو منضبط کرنا ہے کہ جیسے دوران چلہ پابند ہیں اسی طرح ہمیشہ کاربند و پابند رہیں، نفس کا مجاہدہ کہ احوالِ نفس کی جستجو کر سکے ، صفائے قلب کہ دل ما سوی اللہ سے خالی

ہوجائے ، استقامت تاکہ باطنی مقامات کے اصطلاحوں سے واقفیت ہوسکے، توجہ الی اللہ اور جو کچھ اس ضمن میں ہیں سوائے اس کے اور کوئی مقصد نہیں ہوتا یہ الگ بات ہے کہ دوران چلہ یا بعد، چلہ کشی کے نتیجے میں ان سے خرق عادات اور کشف و کرامات کا ظہور ہونے لگتا ہے لیکن حاشا وکلا وہ ہرگز ان چیزوں کے طالب نہیں ہوتے ہیں بلکہ ان کا منتہائے مقصود رضائے الٰہی ہوتا ہے اور بس ، بلکہ جو ان چیزوں کا طالب بن کر چلہ کش ہوتا ہے اسے کبار صوفیاء اچھی نظروں سے نہیں دیکھتے اس باب میں شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں" کچھ لوگوں نے خلوت نشینی اور چلہ کشی کے معاملہ میں فاش غلطی کی اور غلط روش کو اپنایا ہے اور انہوں نے اس سلسلہ کے کلمات میں تحریف کی ہے اور الفاظ کو غلط معانی پہنائے ہیں گویا شیطان نے ان کے نفس پر غرور کا دروازہ کھول دیا ہے اور وہ اُس اخلاص کے بغیر جو خلوت نشینی کا حق ہے، خلوت میں جا کر بیٹھ گئے ہیں، ان لوگوں نے یہ سن لیا تھا کہ مشائخِ کبار اور صوفیائے عظام سے خلوت نشینی کے موقعہ پر خلافِ عادت عجیب وغریب واقعات و کرامات ظاہر ہوتے ہیں پس اسی چیز کو وہ حاصل کرنے کے لئے خلوت گزیں ہوتے ہیں لیکن یاد رکھنا چاہیئے یہ ایک روحانی بیماری ہے اور تمام تر گمراہی وضلالت ہے"

عاملینِ محض کا چلہ

عام طور پر عاملین حضرات میں جو عاملِ محض ہیں وہ جس مقصد غرض وغایت کے لئے چلہ نشین ہوتے ہیں اس کا تعلق اکثر دنیاوی امور ومعاملات سے ہوتا ہے یا وہی کشف وکرامات اور یہ کہ اس طرح کے عاملین کا مطمحِ نظر قربِ الٰہی نہیں ہوتا ، یہاں اذکار ودعوات و مسخرات کسی

ہدف کو پانے اور حصولِ تصرفات کے لئے کیا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ اگر اعمال وغیرہ میں ناکامی ہوتی ہے یا وظیفے کا اثر نہیں دکھتا تو عاملِ محض کی زبان شکوہ شکایت کئے بغیر نہیں رہتی، قلب مضطرب و بے چین ہوجاتا ہے اور دماغ میں فتور پیدا ہوجاتا ہے جب کہ صوفیاء کا چلہ کشی سے مقصد سوائے قرب و رضائے الہی کے اور کچھ نہیں ہوتا اس لئے نہ یہاں شکوہ ہے نہ شکایت نہ بے صبری بلکہ یہاں اطمنان ہے سکون ہے وقار ہے، رب العزت کے وعدہ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ " تو ان کی دعا سن لی ان کے رب نے کہ میں تم میں کام والے کی محنت اکارت نہیں کرتا پر کامل بھروسہ ہے

عامل محض نہ بنئے صوفیانہ روش بھی اختیار کیجئے

یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ صوفیاء میں بہت ایسے ہوئے ہیں جنہوں نے عاملین کے طریقے پر بھی چلہ کشی، عبادات وریاضات کیں بلکہ اس شریف فن کے موجد ومجدد قرار پائے ان میں نمایا نام حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری رحمہ اللہ کا ہے حضرت کی تصنیف جواہر خمسہ امہات کتب میں شمار کی جاتی ہے جس میں انہوں نے ہر دو طریق کا ذکر کیا ہے لیکن اور یہ اہل علم سے پوشیدہ نہیں کہ عملیاتی رنگ اس کتابِ مستطاب پر غالب ہے، باوجود اس کے یہ کتاب علماء کرام صوفیاء عظام عاملین و سالکین سب کے لئے مفید، کوئی طبقہ ایسا نہیں کہ جس نے اس کتاب سے استفادہ نہ کیا ہو، یہ کیوں ہے یہ اس لئے ہے کہ کبار صوفیاء نے فن عملیات ودعوات واذکار کو سلوک وتصوف کا تابع بنا کر پیش کیا اور خود اس پر عمل کر کے دکھایا لہذا جو ان بزرگوں کے طریقے پر رہا اس نے دین و دنیا میں فلاح پائی اور جو آدابِ سلوک وتصوف سے عاری ہو کر محض عملیات کے پیچھے بھاگا تو

اگرچہ اس نے کچھ کامیابی حاصل کرلی لیکن وہ حیران و پریشان ہی رہا ، اس میں کوئی شک نہیں کہ عملیات ایک مستقل فن ہے اور یہ ممکن ہے کہ اس فن میں مومن صادق کے ساتھ فاسق و فاجر بھی کمال پیدا کرلے جیسا کہ امام احمد بونی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ یہ فن مومن صالح کے لئے کرامت اور فاسق معلن کے واسطے استدراج ہے اس لئے فقیر اپنے احباب سے ہمیشہ یہ کہتا ہے کہ عامل محض نہ بنئے ،صوفیانہ روش بھی اختیار کیجئے مضامینِ تصوف بھی دیکھا کیجئے اس سے آپ کے اندر شعور و آگہی پیدا ہوگی ،صبر و استقامت کا مفہوم سمجھ آئے گا اور اعمال و اشغال کے صحیح منتہائے مقصود کا پتہ چلے گا، اگرچہ عملیاتی طرز کے چلّے کریں شرائطِ عامل بجالائیں لیکن روش وہی صوفیانہ رکھیں کوئی عمل کوئی وظیفہ شوق و محبت سے پڑھیں یہ خیال کریں کہ کیا یہ نقد فائدہ نہیں کہ اتنی دیر اللہ تعالی کے ذکر میں لگا رہا اس سے بڑھ کر اور کیا حاصلِ مقصد ہوگا ، دنیاوی غرض و غایت کو طاق پر رکھ چھوڑیں کہ جب بندہ خدا کے ذکر میں لگ جاتا ہے تو ساری خدائی اس کے کام کو سنوارنے میں جٹ جاتی ہے ،اس انداز اور اس فکر سے اپنا روحانی سفر جاری رکھیں تاکہ عاملین صوفیاء کے خداموں میں ہمارا نام لکھا جا سکے اور اس باب میں کی جانے والی محنت کا اجر دنیا کے ساتھ آخرت میں بھی کامل طور پر ملے آمین آمین

افسوس بے شمار سخن ہائے گفتنی
خوفِ فسادِ خلق سے ناگفتہ رہ گئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ختمِ قرآن مجید بحساب سواپارہ روزانہ

ختمِ قرآن مجید کا یہ طریقہ خاتم الاکابر سید شاہ ابوالحسین احمد نوری مارہروی رحمہ اللہ کا ہے آپ فرماتے ہیں ختم قرآن حمید کا ایک طریقہ اور بھی ہے جس پر فقیر کاربند ہے یہ طریقہ سورت سے شروع ہوکر سورت ہی پر ختم ہوتا ہے اور حساب سے روزانہ سوا پارہ آتا ہے

[۱]سورہ فاتحہ و سورہ بقرہ [۲]سورہ آل عمران [۳]سورہ نساء [۴]سورہ مائدہ [۵]سورہ انعام [۶]سورہ اعراف [۷]سورہ انفال وسورہ توبہ [۸]سورہ یونس سے سورہ ہود تک [۹]سورہ یوسف سے سورہ ابراھیم تک [۱۰]سورہ حجر سے سورہ نحل تک [۱۱]سورہ بنی اسرائیل سے سورہ کہف تک [۱۲]سورہ مریم سے سورہ انبیاء تک [۱۳]سورہ حج سے سورہ نور تک [۱۴]سورہ فرقان سے سورہ نمل تک [۱۵] سورہ قصص سے سورہ روم تک [۱۶] سورہ لقمان سے سورہ سبا تک [۱۷]سورہ فاطر سے سورہ ص تک [۱۸]سورہ زمر سے سورہ السجدہ تک [۱۹]سورہ شعراء سے سورہ جاثیہ تک [۲۰]سورہ احقاف سے سورہ نجم تک [۲۱]سورہ قمر سے سورہ ممتحنہ تک [۲۲]سورہ صف سے سورہ مدثر تک [۲۳]سورہ قیامہ سے سورہ والناس تک

دعاء ختم قرآن

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِی بِالْقُرْآنِ وَاجْعَلْہُ لِی إِمَامًا وَنُورًا وَھُدًی وَرَحْمَۃً اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنِي مِنْہُ مَا نَسِیتُ وَعَلِّمْنِی مِنْہُ مَا جَھِلْتُ وَارْزُقْنِی تِلَاوَتَہُ آنَاءَ اللَّیْلِ وَأَطْرَافَ النَّھَارِ وَاجْعَلْہُ لِی حُجَّۃً یَارَبَّ الْعَالَمِینَ

مسبعات عشر

امام غزالی رحمہ اللہ اپنی شہرہ آفاق تصنیف احیاء العلوم میں فرماتے ہیں حضرت سیّدُنا کرز بن وبرہ حارثی رحمہ اللہ یہ ابدال میں سے تھے، فرماتے ہیں: اہل شام میں سے میرا ایک بھائی میرے پاس آیا اور مجھے ایک تحفہ دے کر کہا: ''اے کرز! اسے قبول کرلو یہ بہت ہی اچھا تحفہ ہے۔'' میں نے کہا: ''اے بھائی!'' ''تجھے یہ تحفہ کس نے دیا؟'' کہا: ''حضرت سیّدُنا ابراہیم تیمی رحمہ اللہ نے۔'' میں نے کہا: ''کیا تم نے ان سے پوچھا تھا کہ اُنہیں یہ تحفہ کس نے دیا؟'' کہا: کیوں نہیں۔ انہوں نے فرمایا: میں ایک دفعہ کَعۡبَۃُ اللّٰہِ الۡمُشَرَّفَہ کے صحن میں بیٹھ کر ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ، سُبۡحٰنَ اللّٰہ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ'' پڑھنے اور اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ کی بزرگی بیان کرنے میں مصروف تھا کہ ایک شخص میرے پاس آیا اور سلام کر کے میرے دائیں جانب بیٹھ گیا، میں نے ان سے زیادہ خوبصورت چہرہ، ان کے لباس سے زیادہ خوبصورت لباس، ان سے زیادہ نورانی اور خوشبودار شخص پوری زندگی میں کبھی نہ دیکھا تھا، میں نے ان سے کہا: اے اللہ کے بندے! آپ کون ہیں؟ اور کہاں سے تشریف لائے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں خضر ہوں میں نے کہا: ''آپ میرے پاس کیسے تشریف لائے؟'' فرمایا: ''تمہیں سلام کرنے کے لئے آیا ہوں اور تم سے محض رضائے الٰہی کے لئے محبت کرتا ہوں میرے پاس ایک تحفہ ہے میں چاہتا ہوں کہ میں وہ تمہیں دے دوں'' میں نے پوچھا: ''وہ کیا ہے؟'' فرمایا: سورج کے طلوع ہونے، اس کے زمین پر پھیلنے اور غروب ہونے سے پہلے سات سات مرتبہ سورۂ فاتحہ، سورۂ ناس، سورۂ فلق، سورۂ اخلاص، سورۂ کافرون اور آیۃُ الکُرسی پڑھ کر، سات بار یہ پڑھو: سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ

وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر۔ یعنی اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے، سب خوبیاں اللہ عَزَّ وَجَلَّ کو، اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ عَزَّ وَجَلَّ سب سے بڑا ہے۔ پھر سات بار بارگاہِ رسالت میں ہدیہ درود بھیجو، پھر سات بار اپنے لئے، اپنے والدین اور تمام مؤمن مردوں اور عورتوں کے لئے مغفرت کی دعا کرو پھر سات بار یہ پڑھو:

اَللّٰھُمَّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّآجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا یَامَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔ یعنی اے اللہ عَزَّ وَجَلَّ! میرے اور ان سب کے ساتھ ابھی اور بعد میں، دین، دنیا اور آخرت کے بارے میں وہ معاملہ فرمانا جو تیری شایان شان ہے وہ معاملہ نہ فرمانا جس کے ہم مستحق ہیں بے شک تو بخشنے والا، بردبار، جواد، کرم فرمانے والا، مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔ اس وظیفے کو صبح و شام پڑھنا مت چھوڑنا۔''

حضرت سیِّدُنا ابراہیم تیمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: ''آپ کو یہ تحفہ کس نے دیا؟'' فرمایا: ''مجھے یہ تحفہ حضرت سیِّدُنا محمد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دیا ہے۔'' میں نے کہا: ''اس کی فضیلت کے بارے میں بتایئے۔'' فرمایا: ''جب تو سرکار دو عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ملے تو ان سے اس کی فضیلت کے بارے میں پوچھ لینا وہ اس کا ثواب بتا دیں گے۔'' حضرت سیِّدُنا ابراہیم تیمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ایک دن میں نے خواب میں فرشتوں کو دیکھا کہ وہ میرے پاس آئے

دیکھ کر فرشتوں سے پوچھا: ''یہ کس کے لئے ہے؟'' جواب دیا: ''اس کے لئے جو آپ کے عمل کی مثل عمل کرے۔'' فرماتے ہیں: میں نے جنتی پھل کھائے اور اس کے مشروبات پیئے، پھر حضور نبیٔ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ۷۰ انبیائے کرام اور فرشتوں عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی ۷۰ صفوں کے جھرمٹ میں میرے پاس تشریف لائے ہر صف مشرق و مغرب کے درمیانی فاصلے جتنی تھی، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے سلام سے نوازا اور میرا ہاتھ پکڑ لیا، میں نے عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! حضرت سَیِّدُنا خضر عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے مجھے خبر دی ہے کہ انہوں نے آپ سے یہ حدیث سنی ہے۔'' تو پیارے مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دوبار ارشاد فرمایا: ''حضرت خضر نے سچ کہا اور جو کچھ انہوں نے بتایا حق ہے، وہ اہلِ زمین کے عالم اور ابدال کے سردار اور زمین پر اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے لشکر میں سے ہیں۔'' میں نے عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! جو کوئی یہ عمل کرے اور جو میں نے خواب میں دیکھا وہ نہ دیکھے کیا اسے بھی اس میں سے کچھ دیا جائے گا؟'' تو ارشاد فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا! جو بھی یہ عمل کرے گا اسے اسی کی مثل دیا جائے گا اگرچہ اس نے مجھے اور جنت کو نہ دیکھا ہو، اس کے تمام کبیرہ گناہ بخش دیئے جائیں گے جو اس نے کئے ہیں اور اللہ عَزَّ وَجَلَّ اس سے اپنا غضب اور عذاب دور فرما دے گا اور بائیں جانب والے فرشتے کو حکم فرمائے گا کہ ایک سال تک اس کا کوئی گناہ نہ لکھے۔ اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا! اس عمل کو وہی کرے گا جسے اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے سعادت مندی سے سرفراز فرمایا اور وہی ترک کرے گا بدبختی جس کا مقدر ہوگی۔'' حضرت سَیِّدُنا ابراہیم رحمہ اللہ نے جو چار ماہ تک کچھ کھایا نہ پیا شاید یہ اس خواب کے بعد کا واقعہ ہے۔

طلسم اسمائے ظہیری

ازطلسمات رفیق مع افادات رضوی

ظَهِيْرَةٌ فَعَعْلِيْشٌ نَفُعَلِيْشٌ اَنْدَرِيُوْشٍ اَبَدَيُوْشٍ اَرُوْشٍ مَارُوْشٍ صَعِيُوْشٍ وَالِيْشٍ هَادُوْشٍ مَبْهُوْشٍ اَلُوْغَاثٍ تِيْغَاثٍ طَلْيُوْشٍ شَلْهُوْشٍ اَجِبْ يَا بَيْطَرُوْشٍ بَطْمَيُوْخٍ قُدَّاسٍ قُدُّوْسٍ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَجِيْبُوْا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الشَّمْسِيَّةُ النُّوْرَانِيَّةُ وَافْعَلُوْا مَا اَمُرُكُمْ بِهٰذَا لِاسْمِ الْعَظِيْمِ بِهَلَتِلِيْثَاغٍ بَطَا بُطَلَا خَضِيْكَ هَسَهَسٍ هَسَهَسٍ سَلِيْعَ الْعُمُرْ هَاهَاهَاوُشٍ تَوَكُّلُ نَاهِشٍ يَعُوْ بِيَدُوْهُ تِبَلّٰهُ تِبْكَغَالٍ

موجودہ چھپے ہوئے کتب میں طلسم اسمائے ظہیری کے اعراب درست نہیں ہیں فقیر قادری نے تصحیحِ اعراب کردیئے ہیں اور اسی طریقے سے پڑھتا آیا اور موثر پایا ہے

تعارف اسمائے ظہیری

طلسم اسمائے ظہیری جامع الاعمال قسم کا ایک خصوصی عمل ہے جس کا تعلق باطن میں اقالیم ہائے سبعہ کے موکلات و روحانیات سے ہے اقالیمِ ہائے سبعہ سے مراد ساتوں آسمان اور ولایت ہائے سبعہ کا علوی وسفلی مقام ہے اسمائے کا عمل ایک مقدس اور روحانی عمل ہے جو شرف وفضیلت کے اعتبار سے جامع الاعمال قسم کے جملہ اعمال کے مقابلہ میں بھی اپنی عملی وفنی واقعیت

اور افادیت کے طور انتہائی درجہ کا کبھی خطا نہ کرنے والا کراماتی طلسم ہے میری ذاتی تحقیقات کے مطابق علمائے سلف وخلف کے اقوال و ارشاد کو ایک جگہ پر اکھٹا کر کے اسمائے ظہیری کی تعریف وتوصیف میں مختصر اور جامع ترین کلام کیا جائے تو وہ اس طرح سے ہوسکتا ہے کہ طلسم اسمائے ظہیری طاقت وقوت ،توانائی وحرارت اور نور وروشنی ہے اسمائے ظہیری حل طلب امور و معاملات میں رہنمائی وامداد پہنچانے والی روحانی قوت ہے ایسی روحانی قوت جو ہمدرد و بہی خواہ اور ناصر و مددگار روحانی موکلات سے عبارت ہے روحانیات کا عکسِ جمیل ہے فیوض و برکات کا سرچشمہ ہے جس کے متعلقہ اعمال اور ان کی ترکیب سے مشکل کشائی کا طلب کرنا درحقیقت خدائے بزرگ و برتر کو ہی پکارنا ہے اور اسی سے مدد مانگنا یا درخواست کرنا ہے

طریقہ عمل

اسمائے ظہیری کے عمل کے ذیل میں یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ جسمانی علاج ومعالجہ کے ماہرین اور روحانی علاج ومعالجہ کے عاملین کا اس امر پر اتفاق پایا جاتا ہے کہ طبِ جدید وقدیم سے علاج کرتے وقت اسمائے ظہیری کے عمل کا استعمال واضافہ ادویاتی اثرات کو یقینی طور پر شفاء بخش بنا دیتا ہے اس سلسلے کی یادہ تفصیل سے اجتناب کرتے ہوئے اس وقت ہم صرف اسمائے ظہیری کے ضمن میں یہ بتا دینا ضروری سمجھتے ہیں یہ طلسم کلمہ ظہیری سے شروع ہوکر اَجِيْبُوا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الشَّمْسِيَّةُ النُّوْرَانِيَّةُ کے جملہ تک عبارت اول ہے اس عبارتِ اول یا عمل کے حصہ اول کے بعد حصہ ثانی یا حصہ دوم کی ابتداء کلمہ وافعلوا ما امرکم سے ہوتی ہے اور انتہا تبلہ تبکغال پر ہوتی ہے اسمائے ظہیری کے عمل کا حصہ اول اور حصہ دوم جان

لینے کے بعد اب اس امر کا جان لینا ضروری ہے آپ جب کسی مریض ،ضرورت وحاجت کے لئے اسمائے ظہیری کو استعمال میں لانا چاہیں تو عمل کی عبارت کے پہلے حصہ کو لکھ کر یا اس کی تلاوت کر کے اپنے مقصد یا غرض وغایت جو بھی ہو اس متعلق تمام تر امور و معاملات کی تفصیل کا ذکر کریں گے اس کے بعد عمل کی عبارت کے دوسرے حصہ کو لکھ کر یا اس کا ورد کرتے ہوئے اسے لکھ یا پڑھ جائیں گے مثال کے طور پر آپ درد ِریح کے ستائے ہوئے ایک مریض کا روحانی علاج کرنے لگے ہیں تو ترکیبِ عمل کے مطابق سب سے پہلے حصہ اول کی عبارت کو کلمہ اَجِیبُو ا اَیُّھَا الاَرُوَاحُ الشَّمسِیَّۃُ النُّوْرَانِیَّۃُ تلاوت کریں گے اس کے بعد آپ یہ الفاظ ادا کریں گے کہ میں اپنے اس مریض فلاں بن فلاں کا علاج کرتا ہوں میرا یہ مریض درد ِریح سے ہمیشہ کے لئے نجات پائے"

متذکرہ بالا مقصد بیان کرنے کے بعد اب آپ عمل کے دوسرے حصے کی عبارت کو تلاوت کرتے ہوئے وافعلوا ما امرکم سے تبلہ تبکغال تک پڑھ کر عبارت عمل کو مکمل طور پر پڑھ یا لکھ لیں اسمائے ظہیری کو تلاوت کرتے ہوئے مکمل پڑھ کر مریض پر پھونک دیں گے یا لکھتے ہوئے عبارت عمل کو تحریر کر کے باندھ یا لٹکا دیں گے یہ سب کچھ آپ کی اپنی صوابدید پر ہے کہ آپ کیا اور کس طرح مریض کو استعمال کرنے کی ہدایت کرتے ہیں

فائدہ فقیر قادری اس طلسمِ عجیب کا نقش مربع و مثلث احباب روحانی معالجین کی خدمت میں پیش کرتا ہے نقوش اسمائے ظہیری یہ ہیں چاہیئے کہ ساعتِ متعلقہ میں لکھ کر استعمال کرائیں نقش کے نیچے مقصد اور درود سیدی شیخ حسن ابو حلاوہ الغزنی رحمہ اللہ کا اضافہ کریں درود یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْحَبِیْبِ الْمَحْبُوْبِ شَافِی الْعِلَلِ وَ مُفَرِّجِ الْکُرُوْبِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

نقش مثلث طلسم اسمائے ظہیری

وفق نمبر ۳۳۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۷۷۸۸	۷۷۸۰	۷۷۸۶
۷۷۸۲	۷۷۸۵	۷۷۸۷
۷۷۸۴	۷۷۸۹	۷۷۸۱

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

نقش مربع طلسم اسمائے ظہیری

وفق نمبر ۳۳۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۵۸۳۸	۵۸۴۱	۵۸۴۴	۵۸۳۱
۵۸۴۳	۵۸۳۲	۵۸۳۷	۵۸۴۲
۵۸۳۳	۵۸۴۶	۵۸۳۹	۵۸۳۶
۵۸۴۰	۵۸۳۵	۵۸۳۴	۵۸۴۵

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

درود عقدہ کشائی از شیخ سنوسی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تَحِلُّ بِھَا عُقْدَتِیْ وَ تُفَرَّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُنِیْ بِھَا مِنْ وَحْلَتِیْ وَ تُقِیْلُ بِھَا عَثْرَتِیْ وَ تَقْضِیْ بِھَا حَاجَتِیْ

ترجمہ: اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود جس سے میری عقدہ کشائی ہو میری تکلیف دور ہو اور جس کے ذریعہ تو مجھے خوف والم سے بچائے، میری لغزش معاف فرمائے اور میری حاجت پوری فرمائے

یہ درود شریف شیخ دیربی نے اپنے مجربات کے تیرویں باب میں ذکر کیا ہے، فرماتے ہیں جان لے اللہ تعالی تجھے توفیق دے کہ جس کی اللہ سے کوئی حاجت ہو یا رنج والم اور تکلیف کا شکار ہو، وہ آدھی رات اٹھے اور وضو کر کے جس قدر چاہے نفل ہو ادا کرے یا کم از کم دو رکعت پڑھے ان میں قرآن سے جو چاہے پڑھے، سلام پھیر کر قبلہ رو ہو کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ان الفاظ سے ایک ہزار مرتبہ درود شریف بھیجے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تَحِلُّ بِھَا عُقْدَتِیْ وَ تُفَرَّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُنِیْ بِھَا مِنْ وَحْلَتِیْ وَ تُقِیْلُ بِھَا عَثْرَتِیْ وَ تَقْضِیْ بِھَا حَاجَتِیْ جو مصیبت پڑی ہے اللہ تعالی دور فرمائے گا چاہیئے کہ اس ذخیرہ کو مضبوطی سے پکڑ لے بہت مفید ہے یہ بات السنوسی نے اپنے مجربات میں فرمائی ہے، یہ صیغہ درود کا بہت نایاب ہے اور اکثر مشائخ بڑی کتابوں میں نقل فرمایا ہے

سورہ مزمل شریف کا خاص ورد

سورہ مزمل شریف کا یہ ورد حضرت میر سید محمد کالپوی رضی اللہ عنہ کا ہے جو ہمارے سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کے تیسویں امام و شیخ طریقت ہیں، یہ ورد دینی و دنیاوی ہر جائز حاجت کے پورے ہونے کا ہے لیکن فقیر نے اس وظیفہ کے اندر ایک خاص اثر دیکھا وہ یہ کہ اگر کوئی عمل چلہ مکمل کرنے کے بعد جاری نہیں ہوتا یا پہلے جاری تھا اب قبض کی صورت پیدا ہوگئی تو اس وردِ خاص سے وہ عمل جاری ہو جاتا ہے اور کشائش کار کی صورت پیدا ہو جاتی ہے ،فرمایا سورہ مزمل شریف اس ترتیب سے پڑھیں کہ اول دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پھر ایک سو مرتبہ استغفر اللہ الذی لا الہ الاھو الحی القیوم واتوب الیہ پھر اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر تین مرتبہ سورہ مزمل پڑھیں پھر دس مرتبہ درود شریف خیال رکھیں استغفار کے اسی کلمے کو میں نے ابتدائی عاملین کو نو چلوں میں درج کیا ہے

دعائے حفیظ رمضان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا الہ الا الاذک باللہ انک سمیع علیم باللہ محیط بہ کیعلمون

وبالحق انزلنہ وبالحق نزل وما ارسلنک الا مبشرا ونذیرا

شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ صاحب مواہب کہتے ہیں کہ ہمارے شیخ نے فرمایا کہ یہ دعاء بلادِ یمن و مکہ، مصر ومغرب اور تمام شہروں میں مشہور ہے وہ اسے "حفیظ رمضان" کہتے ہیں اس کی تاثیر بتاتے ہیں کہ غرق، حرق، سرق اور تمام آفتوں سے محفوظ رکھتی ہے اسے رمضان کے آخری جمعہ کے دن لکھتے ہیں "فقیرِ قادری عرض کرتا ہے اس دعاء کو بعد نماز جمعہ کے لکھنا چاہیئے بطورِ تعویذ بچوں کے گلے میں ڈال سکتے ہیں خود اپنے پاس رکھیں دکان ومکان میں چسپا کریں اللہ تبارک وتعالی برکت دے حفاظت فرمائے آمین

وظیفہ کیمیائے مشائخ

اس وظیفے کو شیخ محقق علیہ الرحمہ نے کیمیائے مشائخ کے نام سے نقل فرمایا ہے، فرماتے ہیں فقر وفاقہ سے نجات کے ضمن میں بہت مجرب ہے وہ یہ کہ نماز جمعہ سے سلام پھیرنے کے بعد تشہد میں جس طرح پاوں رکھے ہیں اس کے بدلنے سے پہلے سات مرتبہ سورہ فاتحہ، سات مرتبہ سورہ اخلاص، سات مرتبہ سورہ فلق اور سات مرتبہ سورہ والناس پڑھے یہ تعداد اگلے پچھلے گناہوں کی مغفرت کے لئے وجود میں آئی ہے اور مشائخ کرام اسے بعد اس دعاء کو

جو حدیث میں آئی ہے سات مرتبہ پڑھتے ہیں

اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِیءُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ

اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ

کرونا وائرس سے حفاظت اوراس کا قرآنی علاج

اللہ تبارک وتعالی کے اسماء میں یا حی یا قیوم کی شرحیں اورتا ثیروں میں جب غور کریں گے تو آپ کو اس عالمی وبا کرونا وائرس سے حفاظت اوراس سے شفاء کا سامان واضح طور پر نظر آئے گا ،اس کے علاوہ قرآن مقدس کی سورہ القدر کی خاصیت یہ ہے کہ نزولِ بلاء کو رد کرتی ہے ،امن وسلامتی لاتی ہے لہذا حفاظت کے لئے اُن دو اسماء یا حی یا قیوم کو ایک سو مرتبہ اور سورۃ القدر کو ۷ مرتبہ بعد نماز عشاء ورد میں رکھا جائے تو انشاء اللہ خود بھی اور افرادِ خانہ بھی اس وباء سے محفوظ رہیں گے اور شفاء کے لئے کہ اگر کوئی اس وائرس سے متاثر ہو جائے تو ایک ہزار مرتبہ یا حی یا قیوم اور ۷۰ مرتبہ سورہ القدر ۷ روز پڑھ کر پانی اور مریض پر دم کیا جائے ساتھ ہی جو حفاظتی وطبی تدابیر ہیں ان کو بروئے کار لایا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ مریض شفایاب نہ ہو چاہئے کہ اسماء کی تاثیر میں شک نہ لائے بس یقین کامل کے ساتھ ان اسماء وآیات سے استفادہ کرے کہ اللہ رب العزت کے اسماء وآیات کی تاثیریں جاننے سے انسانی عقلیں قاصر ہیں

نقش ذولکتابت اللہ لطیف بعبادہ

وفق نمبر ۳۳۳

قولہ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — الحق

جبرائیل علیہ السلام

الله	لطیف	بعباده
۱۱۱	۹۳	۷۵
۱۰۲	۵۷	۱۲۰

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

وسعتِ رزق کے لئے ہر ماہ نوچندی جمعرات کو ۴۱ عدد لکھ کر آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈال دیا کریں

نقش برائے ردسحر

وفق نمبر ۳۳۴

قولہ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — الحق

جبرائیل علیہ السلام

ح ح	اف	ف ی	ظ ظ
ظ ظ	ف ی	اف	ح ح
اف	ح ح	ظ ظ	ف ی
ف ی	ظ ظ	ح ح	اف

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

وفق نمبر ۳۳۵
پلیتہ برائے دفع آسیب

ابلیس لعین	فرعون لعین	هامان لعین	شداد لعین	نمرود لعین
فرعون لعین	هامان لعین	شداد لعین	نمرود لعین	ابلیس لعین
هامان لعین	شداد لعین	نمرود لعین	ابلیس لعین	فرعون لعین
شداد لعین	نمرود لعین	ابلیس لعین	فرعون لعین	هامان لعین
نمرود لعین	ابلیس لعین	فرعون لعین	هامان لعین	شداد لعین

علیقاً ملیقاً طلیقاً انت تعلم ما فی قلوبهم هر علت فلاں بن فلاں دفع شو
دو بسوزد العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا

وفق نمبر ۳۳۶
نقش برائے توسیع رزق

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

یاواحد	یاحی	یامحیی	یاواجد
یالطیف	یامغنی	یارزاق	یامعطی
یابصیر	یاوہاب	یاغنی	یاقدیر
یاکبیر	یافتاح	یامنعم	یاکافی

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

ان هذا لرزقنا ما له من نفاد ان
اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب
ان اللہ هو الرزاق ذو القوة المتین
کلوا من رزق ربکم واشکروا له

نقش برائے کشادہ قوتِ مردانگی

وفق نمبر ۳۳۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۲۹۹	۳۰۳	۳۰۶	۲۹۲
۳۰۵	۲۹۳	۲۹۸	۳۰۴
۲۹۴	۳۰۸	۳۰۱	۲۹۷
۳۰۲	۲۹۶	۲۹۵	۳۰۷

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

نقش تسلط براعداء

وفق نمبر ۳۳۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۱۴۱۰	۱۴۱۴	۱۴۱۷	۱۴۰۳
۱۴۱۶	۱۴۰۴	۱۴۰۹	۱۴۱۵
۱۴۰۵	۱۴۱۹	۱۴۱۲	۱۴۰۸
۱۴۱۳	۱۴۰۷	۱۴۰۶	۱۴۱۸

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

نقش سورة الکوثر حرفی برائے تباہی دشمن

وفق نمبر ٣٣٩

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قوله — الحق

انا	اعطيناك	الكوثر	فصل	لربك
اعطيناك	الكوثر	فصل	لربك	وانحر
الكوثر	فصل	لربك	وانحر	ان
فصل	لربك	وانحر	ان	شانئك
لربك	وانحر	ان	شانئك	هوالابتر

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

نقش کشائش کار

وفق نمبر ٣٤٠

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قوله — الحق

١١٤٢	١١٥٦	١١٥٣	١١٤٩
١١٥٤	١١٤٨	١١٤٣	١١٥٥
١١٤٧	١١٥١	١١٥٨	١١٤٤
١١٥٧	١١٤٥	١١٤٦	١١٥٢

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

وفق نمبر ۳۴۱ طلسم لنوم الاطفال

لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے

بسم اللہ الرحمن الرحیم سلطح لطاط سطبعلع مھملح مطلحلع غلیط عسلطس که که طه طه وجعلنا اللیل لباسا وجعلنا النھار معاشا وبنینا فوقکم سبعا شدادا

وفق نمبر ۳۴۲ نقش حاضری محبوب

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قوله — عزرائیل علیه السلام

ب۲	وانه	د۴
علے	جلب محبوب فلاں بن فلاں	رجعه
و۶	لقادر	ح۸

الحق — میکائیل علیه السلام

روٹھی ہوئی بیوی کو مائیکے سے واپس بلانے یا بھاگے ہوئے نوکر کو حاضر لانے کیلیے نقش کو ساعت زہرہ میں لکھ کر پھل دار درخت میں لٹکائیں

نقش برائے زبان بندی

وفق نمبر ۳۴۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۳۰۲۵	۳۰۲۸	۳۰۳۱	۳۰۱۷
۳۰۳۰	۳۰۱۸	۳۰۲۴	۳۰۲۹
۳۰۱۹	۳۰۳۳	۳۰۲۶	۳۰۲۳
۳۰۲۷	۳۰۲۲	۳۰۲۰	۳۰۳۲

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

الملک — اسرافیل علیہ السلام — ولہ

نقش برائے ادائیگی قرض

وفق نمبر ۳۴۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۲۰۳۳	۲۰۳۶	۲۰۳۹	۲۰۲۶
۲۰۳۸	۲۰۲۷	۲۰۳۲	۲۰۳۷
۲۰۲۸	۲۰۴۱	۲۰۳۴	۲۰۳۱
۲۰۳۵	۲۰۳۰	۲۰۲۹	۲۰۴۰

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

الملک — اسرافیل علیہ السلام — ولہ

وفق نمبر ۳۴۵

نقش برائے حب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والذین آمنوا	یحبونھم
کحب اللہ	اشد حبا للہ

سوئی سے برفی پر لکھ کر کھلایا جائے میاں بیوی کے لئے مفید ہے

وفق نمبر ۳۴۶

جنوں کا گھر سے نکالنا

چار عدد لکھ کر مکان کے چار گوشوں میں لگا دیا جائے

ھیہ ھیہ یاعوج یاعوج

حلیثا
ملیثا

فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم

نقش نادعلی بامؤکل ودعائے بشمخ

وفق نمبر ۳۴۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۱۶۳۸۸	۱۶۳۹۱	۱۶۳۹۴	۱۶۳۸۰
۱۶۳۹۳	۱۶۳۸۱	۱۶۳۸۷	۱۶۳۹۲
۱۶۳۸۲	۱۶۳۹۶	۱۶۳۸۹	۱۶۳۸۶
۱۶۳۹۰	۱۶۳۸۵	۱۶۳۸۳	۱۶۳۹۵

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

ذو

[illegible]

نقش کل اسمائے حسنیٰ برائے کل حاجات

وفق نمبر ۳۴۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۹۱۱۶۴۴	۹۱۱۶۴۷	۹۱۱۶۵۱	۹۱۱۶۳۷
۹۱۱۶۵۰	۹۱۱۶۳۸	۹۱۱۶۴۳	۹۱۱۶۴۸
۹۱۱۶۳۹	۹۱۱۶۵۳	۹۱۱۶۴۵	۹۱۱۶۴۲
۹۱۱۶۴۶	۹۱۱۶۴۱	۹۱۱۶۴۰	۹۱۱۶۵۲

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

ذو

[illegible]

وفق نمبر ۳۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ ... الحق

البقاء اللہ	۱۱۱۳	۴۰۵	الملک اللہ
۴۰۴	۱۸۸	۱۹۹	۱۱۱۴
۱۸۹	۴۰۷	۱۱۱۱	۱۹۸
العظمۃ اللہ	۱۹۷	۱۹۰	القدرۃ اللہ

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

[illegible]

نقش مقبول کارِ خیر

وفق نمبر ۳۵۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ ... الحق

۴۳۹	۴۴۳	۴۴۶	۴۳۲
۴۴۵	۴۳۳	۴۳۸	۴۴۴
۴۳۴	۴۴۸	۴۴۱	۴۳۷
۴۴۲	۴۳۶	۴۳۵	۴۴۷

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

[illegible]

نقش برائے روشنی قلب وفتوح ورزق

وفق نمبر ۳۵۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

۴۱۵۲	۴۱۵۵	۴۱۵۹	۴۱۴۵
۴۱۵۸	۴۱۴۶	۴۱۵۱	۴۱۵۶
۴۱۴۷	۴۱۶۱	۴۱۵۳	۴۱۵۰
۴۱۵۴	۴۱۴۹	۴۱۴۸	۴۱۶۰

نقش برائے علم وحکمت

وفق نمبر ۳۵۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

۴۴۷	۴۵۰	۴۵۳	۴۴۰
۴۵۲	۴۴۱	۴۴۶	۴۵۱
۴۴۲	۴۵۵	۴۴۸	۴۴۵
۴۴۹	۴۴۴	۴۴۳	۴۵۴

نقش توفیق عبادت

وفق نمبر ۳۵۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

۵۶۹	۵۷۳	۵۷۶	۵۶۲
۵۷۵	۵۶۳	۵۶۸	۵۷۴
۵۶۴	۵۷۸	۵۷۱	۵۶۷
۵۷۲	۵۶۶	۵۶۵	۵۷۷

نقش برائے محفوظی از معصیت

وفق نمبر ۳۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

۲۷۶۳	۲۷۶۵	۲۷۶۹	۲۷۵۵
۲۷۶۸	۲۷۵۶	۲۷۶۱	۲۷۶۲
۲۷۵۷	۲۷۷۱	۲۷۶۳	۲۷۶۰
۲۷۶۴	۲۷۵۹	۲۷۵۸	۲۷۷۰

نقش حفاظت ازام الصبیان

وفق نمبر ۳۵۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قوله — الحق

۱۶۷۹	۱۶۸۳	۱۷۸۶	۱۶۷۲
۱۶۸۵	۱۶۷۳	۱۶۷۸	۱۶۸۴
۱۶۷۴	۱۶۸۸	۱۶۸۱	۱۶۷۷
۱۶۸۲	۱۶۷۶	۱۶۷۵	۱۶۸۷

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

وله — الملک

نقش برائے حاجت

وفق نمبر ۳۵۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قوله — الحق

۲۲۲۲۸	۲۲۲۵۱	۲۲۲۵۲	۲۲۲۲۰
۲۲۲۵۳	۲۲۲۲۱	۲۲۲۲۷	۲۲۲۵۲
۲۲۲۲۲	۲۲۲۵۶	۲۲۲۲۹	۲۲۲۲۶
۲۲۲۵۰	۲۲۲۲۵	۲۲۲۲۳	۲۲۲۵۵

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

وله — الملک

نقش شفاء برائے مسحور

وفق نمبر ۳۵۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۳۳۶۳	۳۳۵۵	۳۳۶۱
۳۳۵۷	۳۳۶۰	۳۳۶۲
۳۳۵۹	۳۳۶۴	۳۳۵۶

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

نقش دفع حرارتِ عشق

وفق نمبر ۳۵۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۶۰۰۹	۶۰۱۲	۶۰۱۵	۶۰۰۲
۶۰۱۴	۶۰۰۳	۶۰۰۸	۶۰۱۳
۶۰۰۴	۶۰۱۷	۶۰۱۰	۶۰۰۷
۶۰۱۱	۶۰۰۶	۶۰۰۵	۶۰۱۶

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

نقش برائے محبت میاں بیوی

وفق نمبر ۳۵۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

۱۵۳۸۱	۱۵۳۸۴	۱۵۳۸۷	۱۵۳۷۳
۱۵۳۸۶	۱۵۳۷۴	۱۵۳۸۰	۱۵۳۸۵
۱۵۳۷۵	۱۵۳۸۹	۱۵۳۸۲	۱۵۳۷۹
۱۵۳۸۳	۱۵۳۷۸	۱۵۳۷۶	۱۵۳۸۸

نقش برائے منگنی وشادی

وفق نمبر ۳۶۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

۲۴۸۹	۲۴۹۲	۲۴۹۵	۲۴۸۲
۲۴۹۴	۲۴۸۳	۲۴۸۸	۲۴۹۳
۲۴۸۴	۲۴۹۷	۲۴۹۰	۲۴۸۷
۲۴۹۱	۲۴۸۶	۲۴۸۵	۲۴۹۶

نقش برائے بحالی عزت

وفق نمبر ۳۶۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۱۰۰۷	۱۰۰۲	۱۰۰۹
۱۰۰۸	۱۰۰۶	۱۰۰۴
۱۰۰۳	۱۰۱۰	۱۰۰۵

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

نقش برائے حیرانی دشمن

وفق نمبر ۳۶۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۷۲۲	۷۱۷	۷۲۴
۷۲۳	فلاں بن فلاں حیران شود	۷۱۹
۷۱۸	۷۲۵	۷۲۰

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

دعاءِ ردِّ رجعت

یہ دعاء دعائے جبرئیل کے نام سے بھی معروف ہے دعوت و اعمال کی رجعت سے حفاظت اور دشمنوں کی شرارتوں سے امان کے لئے بہترین و مضبوط قلعہ ہے جس کے اندر پناہ لینے والا ان آفتوں سے محفوظ رہتا ہے ،دورانِ چلہ رجعت سے حفاظت کے لئے گیارہ مرتبہ ورد میں رکھنا چاہئے اگر رجعت کا شکار ہو چکے ہیں تو اکیس مرتبہ روزانہ چالیس دنوں تک پڑھا جائے پانی اور گڑ پر دم کر کے کھا پی لینا ہے انشاء اللہ مصیبت سے جان چھوٹے گی ،دشمنوں کی شرارتوں سے محفوظ رہنے کے لئے پچیس مرتبہ چالیس روز پڑھا جائے اور دشمن کا تصور رکھیں انشاء اللہ کامل حفاظت ہوگی ،مریض کی حفاظت وحصار کے لئے آیتِ غوث وآیت قطب کے نقوش کے ساتھ اس دعاء کو لکھ کر دیا جائے وغیرہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ جِبۡرَائِیۡلَ وَ مِیۡکَائِیۡلَ وَ اِسۡرَافِیۡلَ وَ عِزۡرَائِیۡلَ عَلَیۡھِمُ السَّلَامُ وَ بِحَقِّ یَا بَاعِثُ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ اَجِبۡ دَعۡوَتِیۡ وَ اِقۡضِ حَاجَتِیۡ یَا اِلٰھِیۡ مَنۡ اَرَادَنَا بِسُوۡءٍ فَرُدُّہٗ وَمَنۡ کَادَنَا بِکَیۡدٍ فَکِدۡہُ وَمَنۡ دَعَا عَلَیۡنَا بِھَلَکَۃٍ فَاھۡلِکۡہُ وَاحۡفَظۡنَا مِنۡ بَیۡنِ اَیۡدِیۡنَا وَ مِنۡ خَلۡفِنَا

وَ عَنْ اَیْمَانِنَا وَ عَنْ شَمَآئِلِنَا وَمِنْ جَمِیْعِ بَلِیَّاتِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ بِحَقِّ اِهْیاً اَشْرَاهِیاً اُذُوْنِیْ اَصْبَاءُوْتُ اٰلَ شَدَّآئِیْ وَ تَقَبَّلْ دُعَآ ئَنَآ بِکُلِّ مَا دَعَوْتُ بِحَقِّ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَّافْتَحْ مَغَآئِبَنَا بِمَفَاتِیْحَ الْغَیْبِ بِحَقِّ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَاکْشِفْ ضُرَّنَا بِحَقِّ فَلَا کَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَبِحَقِّ الٓمّٓصٓ وَطٰهٰ وَیٰسٓ وَنٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ

ادارہ روحانی امداد کی مشہور و معروف تیر بہدف نقوش و الواح

● مہرِ سلیمانی جفری خاص الخاص ● لوح تحفظ خاص ● لوحِ نفع تجارت
● لوحِ قضائے حاجات ● لوحِ تسخیرِ دولت ● لوحِ سبعہ سیارگان
● نقش دعائے سیفی کامل ● لوحِ کثرتِ رزق ● نقش کامیابی امتحان کامل
● لوح دولت لازوال ● نقش فتحِ مبین ● نقش جامع المطلوب
● لوحِ محبتِ زوجین ● نقش حفاظتِ مکان کامل ● نقش ترقی دوکان کامل

دعائے تسخیر حاجات

اسمائے الٰہیہ کو کسی بھی مقصد و حاجت کے لئے پڑھنے کا ایک جفری طریقہ بتائے دیتا ہوں نہایت سادہ لیکن تیر بہدف ہے جس اسم الٰہی کو پڑھنا ہو اس کے اعداد کو نام خود کے عدد میں ضرب دیں پھر جو تعداد برآمد ہو اسے طاق دنوں میں اپنے صوابدید پر تقسیم کر لے پڑھیں شرط یہ ہے کہ روزانہ کی جو بھی تعداد ہو اسے ایک نششت میں ہی پڑھنا ہے تعداد مکمل کرنے کے بعد دعائے تسخیر حاجات کو ۲۵ مرتبہ پڑھ کر عمل ختم کریں ان شاء اللہ مقصد حاصل ہوگا، مثال کے طور پر آپ یا رحمن کو پڑھنا چاہتے ہیں اور آپ کے نام کا عدد ۳۱۶ ہے تو رحمن کے عدد میں ۳۱۶ کو ضرب دینے پر تعداد ۹۴۱۶۸ چورانوے ہزار ایک سو اڑسٹھ برآمد ہوا اکیس دنوں میں یہ تعداد مکمل کرنا چاہتے ہیں روزانہ کی تعداد ۴۴۸۴ ہوئی آخری دن ۴۴۸۸ مرتبہ پڑھا جائے گا اور ہر روز یہ تعداد مکمل کرنے کے بعد ۲۵ مرتبہ دعائے تسخیر حاجات پڑھ کر دعا کریں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَ مَنْ فِیْھِنَّ وَ مَنْ عَلَیْھِنَّ سَخِّرْ لِیْ کُلَّ شَیْءٍ مِّنْ عِبَادِكَ مِمَّا فِیْ بَرِّكَ وَ بَحْرِكَ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ شَیْءٌ فِی الْکَوْنِ کَانَ مُتَحَرِّکًا اَوْ سَاکِنًا اَوْ صَامِتًا اَوْ نَاطِقًا اَوْ ظَاھِرًا اَوْ بَاطِنًا اِلَّا سَخَّرْتَہٗ لِیْ بِبَرَکَۃِ اسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الْمَکْنُوْنِ یَا اللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ

مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ط

یقین اور توکل کی تعریف

علامہ سید شریف جُرجانی حنفی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: ''یقین لغت میں اُس علم کو کہتے ہیں جس میں کوئی شک نہ ہو۔ اور اِصْطِلَاح میں کسی شے کے بارے میں یہ پختہ اِعتقاد رکھنا کہ وہ اِس طرح ہے، اِس کے علاوہ کسی اور طرح نہیں ہوسکتی اور حقیقت میں بھی وہ شے اُسی طرح ہو تو ایسا اِعتقاد یقین کہلاتا ہے۔'' (1)

صَدرُ الا فاضِل حضرتِ علّامہ مولانا سَیِّد محمد نعیم الدین مُراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی توکل کا معنی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''توکل کے معنی ہیں اللہ عَزَّ وَجَلَّ پر اِعتماد کرنا اور کاموں کو اُس کے سپرد کر دینا۔ مقصود یہ ہے کہ بندے کا اِعتماد تمام کاموں میں اللہ پر ہونا چاہیے۔''

توکل کیسے حاصل ہو؟

فتح الباری میں ہے کہ جمہور علمائے کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی نے فرمایا: ''توکل اِس طرح حاصل ہوتا ہے کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے کیے ہوئے وعدے پر کامل بھروسہ ہو اور اِس بات پر کامل یقین ہو کہ جو فیصلہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی طرف سے کیا ہوا ہے، وہ ضرور ہوگا۔ ہاں بقدرِ حاجت رزق کی تلاش میں سنت کی پیروی نہ چھوڑے، دشمن سے بچاؤ کے لیے اَسلحے کی تیاری اور مال واَسباب کی حفاظت کے لیے دروازے بند کرنا نہ چھوڑے۔ اِسی طرح دیگر بچاؤ کے

طریقے، تمام اِحتیاطی تدابیر اختیار کرے، مگر یہ ضروری ہے کہ اِن اَسباب ہی پر مطمئن نہ ہوجائے بلکہ یہ عقیدہ ہو کہ یہ اَسباب اَز خُود نہ کوئی فائدہ پہنچا سکتے ہیں، نہ کسی قسم کا کوئی نقصان دُور کر سکتے ہیں بلکہ سبب و مُسَبِّب اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی طرف سے ہیں اور سب اُمور اُسی کے اِرادے پر مَوْقُوف ہیں۔ (یعنی وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔) ہاں جب بندے کا جُھکاؤ اَسباب کی طرف ہوجائے تو اُس کے توکل میں کمی آجاتی ہے۔

اَسلاف کے مختلف اقوال کی رُو سے مُتَوَکِّل دو طرح کا ہوتا ہے: (۱) واصِل (یعنی توکل کی منزل پا لینے والا) یہ وہ ہے جو اَسباب کی طرف بالکل بھی توجہ نہیں کرتا اگرچہ اَسباب اختیار کرتا ہو۔ (۲) سالِک (یعنی توکل کی طرف بڑھنے والا) یہ وہ ہے جس کی توجہ کبھی کبھی اَسباب کی طرف ہوجاتی ہے مگر یہ عِلمی طریقوں اور ذوقِ حالیہ کی بنا پر اپنی اِس کیفیت کو دُور کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ واصِل کا مرتبہ پالیتا ہے۔ حضرت سَیِّدُنَا ابو القاسم عبد الکریم ھُوَازِن قُشَیْرِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: ''توکل کا مقام دِل ہے اور ظاہری اَفعال توکل کے خلاف نہیں جبکہ بندہ اِس بات پر پختہ یقین رکھے کہ سب کچھ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے حکم سے ہوتا ہے۔''

کسبِ مَعَاش توکل کے خلاف نہیں

عَلّامَہ حَافِظ اِبنِ حَجَر عَسقلانِی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی فرماتے ہیں: ''کسبِ معاش (روزی کمانے) کی مشروعیت پر کثیر دلائل ہیں جن میں سے حضرتِ سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنْہُ کی یہ مرفوع حدیث بھی ہے کہ: ''اَفْضَلُ مَا اَکَلَ الرَّجُلُ مِنْ کَسْبِہٖ یعنی سب سے زیادہ فضیلت والا کھانا وہ ہے جسے بندہ اپنی کمائی سے کھائے۔'' حضرتِ سَیِّدُنا داوٗد عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام بھی اپنے کسب سے ہی کھاتے تھے۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: (وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْۚ-فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ(۸۰)) (پ۱۷، الانبیاء:۸۰) ترجمۂ کنزالایمان: ''اور ہم نے اُسے تمہارا ایک پہناوا بنانا سکھایا کہ تمہیں تمہاری آنچ سے (زخمی ہونے سے) بچائے۔'' اور اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے فرمایا: (خُذُوْا حِذْرَكُمْ) (پ۵، النساء:۱۰۲) ترجمۂ کنزالایمان: ''اور اپنی پناہ لیے رہو۔'' بلکہ بہت مرتبہ تو کسبِ معاش (روزی کمانا) واجب بھی ہوتا ہے مثلاً جو شخص کمانے پر قادر ہو اور اُس کے گھر والے نفقے کے محتاج ہو ہوں تو اُس پر واجب ہے کہ کمائے، نہیں کمائے گا تو گنہگار ہو گا۔''

صحابۂ کرام عَلَیۡھِمُ الرِّضۡوَان بھی دَم کیا کرتے تھے

حضرتِ سَیِّدُنا ابو سَعِید خُدرِی رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنۡہ سے روایت ہے کہ صحابۂ کرام عَلَیۡھِمُ الرِّضۡوَان کا ایک قافلہ عرب کے کسی قبیلے میں گیا تو قبیلے والوں نے اُن کی ضِیافت نہ کی، اِسی دوران قبیلے کے سردار کو بچھو نے ڈنک مار دیا، قبیلے والوں نے اہلِ قافلہ سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اِس کاٹے کا دَم یا دَوا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ''چونکہ تم لوگوں نے حق ضیافت ادا نہ کیا اس لیے جب تک ہمارے لیے کچھ مقرر نہ کرو ہم علاج نہیں کریں گے۔ '' چنانچہ قبیلے والوں نے کچھ بکریاں دینا منظور کرلیں۔ پس ایک صحابی نے درد والی جگہ پر اپنا لعاب لگایا اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تو دَرد فوراً ختم ہو گیا۔ پس قبیلے والے مقررہ بکریاں لے آئے۔ مگر صحابۂ کرام نے کہا کہ جب تک ہم اپنے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالیٰ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نہ پوچھ لیں اُس وقت تک نہ لیں گے۔ جب حضور نبی کریم رؤف رحیم صَلَّی اللہُ تَعَالیٰ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے معاملہ پیش کیا گیا تو آپ مسکرائے اور فرمایا: ''تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ سورۂ فاتحہ سے دَم کیا جاتا ہے؟ بہر حال تم وہ بکریاں لے لو اور میرا حصہ بھی رکھو۔'' [بخاری شریف کتاب الطب]

نظر کا دَم کرنے کا حکم

اُمُّ المؤمنین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں: ''مجھے حضور نبی رحمت شفیع اُمّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حکم دیا کہ نظر لگنے کا دم کیا کرو۔'' [بخاری شریف کتاب الطب]

زہریلے جانور کے کاٹے پر دَم کرنا

حضرتِ سَیِّدُنا عبدالرحمٰن بن اَسْوَد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے زہریلے جانور کے کاٹے پر دَم کرنے کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: ''حضور نبی کریم رؤف رحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہر زہریلے جانور کے کاٹے پر دَم کرنے کی اِجازت مرحمت فرمائی ہے۔'' [بخاری شریف کتاب الطب]

سیدِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دَم کرنا

حضرتِ سَیِّدُنا عبدالعزیز رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ حضرت سَیِّدُنا اَنس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت سَیِّدُنا ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اُن سے عرض کی: ''اے ابوحمزہ! میں بیمار ہوں۔'' حضرت سَیِّدُنا اَنس رَضِیَ اللّٰہُ

تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں وہ دَم نہ کروں جو رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کیا کرتے تھے؟'' عرض کی: ''کیوں نہیں۔'' تو حضرت سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے یہ دعا پڑھ کر اُنہیں دَم کیا: ''اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْھِبَ الْبَاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ شِفَآءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا یعنی اے اللہ عَزَّ وَجَلَّ! اے لوگوں کے ربّ! اے تکالیف کو دُور کرنے والے! شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں، ایسی شفا عطا فرما جو اپنے بعد بیماری نہ چھوڑے۔'' [بخاری شریف کتاب الطب]

حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کا دم کرنا

اُمُّ المومنین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ جب حضور نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بیمار ہوئے تو حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام نے آکر اِن کلمات کے ساتھ دم کیا: ''بِسْمِ اللہِ یُبْرِیْكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ یَشْفِیْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِیْ عَیْنٍ یعنی اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے نام سے وہ آپ کو تندرست کر دے گا اور ہر بیماری سے شفا عطا فرمائے گا اور ہر حاسِد کے حَسَد سے جب وہ حَسَد کرے اور نظر لگانے والی آنکھ سے محفوظ رکھے گا۔''
[مسلم شریف باب الطب]

حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا اپنے اہلِ خانہ پر دم کرنا

اُمُّ المومنین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ ''جب رسولِ اکرم شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اہلِ خانہ میں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُعَوَّذَات (یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پڑھ کر اُس پر دَم کرتے۔ پھر جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مرضِ وفات لاحق ہوا تو میں آپ پر دَم کرتی اور آپ کے دست مبارک کو آپ پر پھیرتی، کیونکہ آپ کے دستِ مبارک میں میرے ہاتھ سے زیادہ برکت تھی۔'' (مسلم، کتاب السلام، باب رقیۃ المریض بالمعوذات والنفث)

تعویذات میں کوئی حرج نہیں

فقہ حنفی کی مشہور و معتبر کتاب ''رَدُّالمحتار'' میں ہے: ''جو تعویذ قرآن پاک یا اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے اَسمائے مبارکہ سے لکھے جائیں اُن میں کسی قسم کا کوئی حرج نہیں۔'' (ردالمختار) بہارِ شریعت میں ہے: ''گلے میں تعویذ لٹکانا جائز ہے جبکہ وہ تعویذ جائز ہو یعنی آیاتِ قرآنیہ یا اَسماءِ اِلٰہیّہ یا اَدْعِیّہ (دُعاؤں) سے تعویذ کیا جائے اور بعض حدیثوں میں جو مُمانعت آئی ہے اُس سے مُراد وہ تعویذات ہیں جو ناجائز اَلفاظ پر مشتمل ہوں، جو زمانۂ جاہلیت میں کیے جاتے تھے۔ اِسی طرح تعویذات اور آیات اور اَحادیث واَدْعِیّہ کو رِکابی (یعنی پلیٹ) میں لکھ کر مریض کو بہ نیت شِفا پلانا بھی جائز ہے۔'' (بہار شریعت)

مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ کہنے پر انعام

حضرت سَیِّدُنا ابوبَکر بن زَیّات رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے کہ "ایک شخص حضرت سَیِّدُنا مَعْرُوف کَرْخی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: "حضور! آج صبح ہمارے ہاں بچے کی ولادت ہوئی، میں سب سے پہلے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس یہ خبر لے کر آیا ہوں تاکہ آپ کی برکت سے ہمارے گھر میں خیر نازل ہو۔" حضرت سَیِّدُنا مَعْرُوف کَرْخی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے فرمایا: "اللہ عَزَّ وَجَلَّ تمہیں اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ یہاں بیٹھ جاؤ اور سو مرتبہ یہ الفاظ کہو: "مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ یعنی اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے جو چاہا وہی ہوا۔" اس نے سو مرتبہ یہ الفاظ دہرائے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: "دوبارہ یہی الفاظ کہو۔" اس نے سو مرتبہ پھر وہی الفاظ دہرائے۔ آپ نے فرمایا: "پھر وہی الفاظ دہراؤ۔" اس طرح پانچ مرتبہ اس کو حکم دیا۔ چنانچہ، اس نے پانچ سو مرتبہ وہ الفاظ دہرائے۔ اتنے میں وزیر کی والدہ اُمِّ جَعْفَر کا خادم ایک خط اور تھیلی لے کر حاضر ہوا اور کہا: "اے مَعْرُوف کَرْخی علیہ رحمۃ اللہ القوی! اُمِّ جَعْفَر آپ کو سلام کہتی ہے، اس نے یہ تھیلی آپ کی خدمت میں بھجوائی ہے اور کہا ہے کہ غرباء ومساکین میں یہ رقم تقسیم فرما دیں۔"

یہ سن کر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے قاصد سے فرمایا: "رقم کی تھیلی اس شخص کو دے دو، اس کے ہاں بچے کی ولادت ہوئی ہے۔" قاصد نے کہا: "یہ پانچ سو (500) درہم ہیں، کیا سب اسے دے دوں؟" فرمایا: "ہاں! ساری رقم اسے دے دو۔ اس نے پانچ سو مرتبہ "مَا شَاءَ

اللہُ کَانَ'' کہا تھا۔ ''پھراس شخص کی طرف متوجہ ہوئے اورفرمایا'': یہ پانچ سو درہم تمہیں مُبَارَک ہوں، اگراس سے زیادہ مرتبہ کہتے تو ہم بھی اتنی ہی مقدارمزید بڑھا دیتے۔جاؤ! یہ رقم اپنے اہل وعیال پرخرچ کرو۔''

فقیر قادری عرض کرتا ہے کہ اس واقعے میں سبق ہے ان لوگوں کے لئے جو اپنی من مرضی اورناقص خیالی سے اخذ کئے گئے اوراد و وظائف کو فوقیت دیتے ہیں مرشد واستاد کی عطاء کردہ اعمال واشغال پر لہذا چاہیئے کہ ارشاداتِ عالیہ جو مرشد واستاد کے ہوں اسے دل وجان سے قبول کرے اور شک نہ لائے کہ مرشدان گرامی کے تمام تصرفات وکرامات وفیوضات وبرکاتکا حصول ان کی عطاء کردہ اوراد و وظائف کے کرنے میں پوشیدہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو علم نافع عطاء فرمائے

لوح تسخیر دولت

ہمارے یہاں بکثرت تیار ہونے والے نقوش میں ایک مشہور ومعروف نقش ہے جو کہ ادارہ روحانی امداد کی وضع کردہ ہے اس نقش کی تین بڑی خصوصیات میں سے پہلی خاصیت یہ ہے کہ یہ نقش روپے پیسے کو ایسے کھینچتا ہے جیسے مقناطیس لوہے کو کشش کرتا ہے، دوسری اہم خاصیت یہ ہے کہ کاروبار میں مالی نقصانات سے محفوظی رہتی ہے اور منافع کثیر ہوتا ہے تیسری خاصیت یہ ہے کہ نوکری پیشہ افراد کی تنخواہ حسبِ خواہش باذنہ وبفضلہٖ تعالیٰ بڑھ جاتی ہے، یہ تمام ترخصوصیات مسلسل تجربے کی بنیاد پر بتائے گئے ہیں اس میں کسی قسم کا کوئی دعوہ نہیں، ہم کامل احتیاط اور مکمل لوازمات کے ساتھ نقوش تیار کرتے ہیں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کے اذن وفضل سے موثر پاتے ہیں

عمل دستِ غیب

طریقہ سادہ ہے لیکن عمل زبردست ہے، چاہیئے کہ آیت مبارکہ واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب کے اعداد میں اعداد مع والدہ شامل کرے ایک نقش مربع تیار کریں پھر نام خود کے اعداد کو اسی کے مثل سے ضرب دیں حاصل شدہ عدد کو نقش مثلث میں پر کریں اور ساتھ ہی ان اعداد کے حروف بنا کر آگے کلمہ ایل لگا دیں یہ موکل بنا جسے نقش کے نیچے لکھنا ہے، یہ دو نقوش آپ کو دو کاغذوں پر زعفران سے لکھنا ہے ایک طرف نقش مربع اور دوسرے طرف نقش مثلث اور یہ بالکل ایک دوسرے کے پشت پر ہوں اور یہ دونوں نقوش بیوت نقش کی رعایت کے ساتھ لکھیں، ایسے دو نقوش تیار کریں ایک کو پاس رکھیں دوسرے کو گھر یا کارخانے میں ہرے کپڑے میں سل کر لٹکائیں، اس کے علاوہ اسی دن سے روزانہ نقش لکھنا شروع پہلے روز ایک نقش دوسرے دو نقوش تیسرے روز تین نقوش اسی طرح چالیسویں روز چالیس نقوش لکھیں، روزانہ لکھنے والے نقوش میں بیوت نقش کا لحاظ رکھنا ضروری نہیں اور یہ نقوش کالی پینسل سے بھی لکھ سکتے ہیں جب چالیس روز مکمل ہو جائے تو تمام نقوش کو آٹے میں الگ الگ گولی بنا کر دریا میں ڈالیں ان شاء چلے کے دوران ہی دستِ غیب جاری ہوگا چاہیئے کہ کسی سے اشارۃً بھی ذکر نہ کرے ورنہ محنت ضائع ہوگی میں مثال دے کر سمجھا دوں تا کہ آسانی ہو، مثلاً محمد ابن شکیلہ کے لئے تیار کرنا ہے تو ان کے اعداد نکالے جائیں جو کہ ۴۵۷ ہے اس میں واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب کا عدد ۲۰۷۳ شامل کیا جو ۲۵۳۰ ہوا اسے نقش مربع میں پر کیا جو کہ یہ ہے

وفق نمبر ۳۶۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

۶۳۲	۶۳۵	۶۳۷	۶۲۵
۶۳۶	۶۲۶	۶۳۱	۶۳۶
۶۲۷	۶۳۹	۶۳۳	۶۳۰
۶۳۴	۶۲۹	۶۲۸	۶۳۸

الملک — اسرافیل علیہ السلام — ولہ

اس کے بعد محمد کے عدد کو باہم ضرب دیا حاصل ضرب ۸۴۶۴ آیا اسے نقش مثلث میں پر کیا جو کہ یہ ہے ساتھ ہی ۸۴۶۴ کو حروف میں تبدیل کیا اور آگے کلمہ ایل لگا دیا موکل دستخغائیل بنا جسے نقش مثلث کے نیچے لکھنا ہے، اس قدر آسان مثال سے بات سمجھ آ گئی ہو گی ان شاء اللہ، یہ نقش وہی تیار کرے جو کم از کم بتائے گئے طریقہ استخراجِ موکل پر قدرت رکھتا ہے ورنہ ادارہ روحانی امداد سے ہدیۃً حاصل کر سکتے ہیں

وفق نمبر ۳۶۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

۲۸۲۰	۲۸۲۶	۲۸۱۸
۲۸۱۹	۲۸۲۱	۲۸۲۴
۲۸۲۵	۲۸۱۷	۲۸۲۲

الملک — اسرافیل علیہ السلام — ولہ

دستخغائیل

انوار اسمائے حسنیٰ

شرح الرحمن الرحیم

یہ دونو اسم رحمت سے مشتق ہیں، رحمت تامّہ یہ ہے کہ محتاجوں کی بھلائی کی جائے اور ان حال پر توجہ مبذول رکھتے ہوئے ان کے حق میں نیکی کا ارادہ کیا جائے اور رحمتِ عامّہ یہ ہے کہ مستحق و غیر مستحق سب کو شامل ہو، اللہ تبارک و تعالی کی رحمت عامّہ بھی ہے اور تامّہ بھی اس کی رحمت کا تامّہ ہونا تو اس حیثیت سے ہے کہ وہ محتاجوں کی حاجت روائی کا ارادہ بھی کرتا ہے اور اسے پورا بھی کر دے تا ہے اور اس کی رحمت کا عامّہ ہونا اس حیثیت سے ہے کہ وہ مستحق و غیر مستحق سب کو عطاء فرماتا ہے اور دنیا و آخرت میں سب کو عام شامل ہے اور ضروریات و حاجات اور ان سے زائد امور پر مشتمل ہے غرض یہ کہ وہ رحمن و رحیم بر حق ہے

فرمایا الرحمن بہ نسبت الرحیم کے خاص ہے اس لئے اللہ تعالی کے سوا اور کسی کے لئے استعمال نہیں کیا جاتا اور رحیم کا غیر اللہ پر بھی اطلاق کیا جاتا ہے پس اس وجہ سے اسم رحمن اسم اللہ کے قریب ہے اور علم کا کام دے رہا ہے اگر چہ وہ رحمت سے مشتق ہے اس لئے اللہ تعالی نے ان دونوں اسموں کو اس آیت میں جمع فرمایا ہے

قل ادعو اللہ اودعو الرحمن ایاما تدعو فلہ الاسماء الحسنی لازم آتا ہے کہ ان دونوں اسماء کے معنی میں فرق کیا جائے چنانچہ مناسب ہے کہ رحمن سے ایک خاص رحمت مفہوم ہو جو بندوں کی

مقدورات سے بالکل بعید ہو اور یہ وہ ہے جو سعادتِ اخرویہ سے تعلق رکھتی ہے پس رحمن وہ ہے جو بندوں پر مہربانی کرتا ہے ان کو پیدا کر کے ان کو ایمان و اسبابِ سعادت کی طرف ہدایت کر کے اور آخرت میں ان کی بہتری کا سامان کر کے اور ان کو اپنے دیدار سے بہرہ ور کرے ،حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رحمہ اللہ اسمِ رحمن کی شرح کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ اسم بھی اسم اللہ کی طرح ہے جو خود تو موصوف ہوتا ہے لیکن اس سے دوسرے کو موصوف نہیں کیا جاتا مشرکینِ مکہ نے کہا کون رحمن؟ سو اس کا انکار کیا اگر یہ لفظ اشتقاق کے راستے سے ان کے کلام کا حصہ ہوتا تو کبھی اس کا انکار نہیں کرتے جب ان سے کہا گیا اللہ کی عبادت کرو تو یہ نہیں کہا کون اللہ بلکہ شرکاء کے لئے کہا کہ ہم تو ان کی عبادت اس لئے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ کے قریب کر دے اس لئے ہم نے اس اسم کو اسمائے اعلام میں شمار کیا ہے حالاں کہ اسم رحمت سے اشتقاق اس کا طالب ہے اور اس کا اسمائے اعلام میں ہونے اللہ تعالی کا یہ ارشاد بھی تائید قل اعودا اللہ اودعوا الرحمن کہ دیجئے چاہے اللہ کو پکارو یا رحمن کے نام سے جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں

تحقق اسم رحمن

تحقق میں اس اسم کی نسبت بندے سے اسم اللہ کی جیسی ہے اس بارے میں پہلے بات ہو چکی لہذا جب بندہ اس اسم سے جو اسم اللہ سے جدا ہے محقق ہو تو اس کے اور اس کے رب کے درمیان رخِ حق سے وہ اسم ہو جس پر اللہ کے سوا کوئی مطلع نہ ہو حتی کہ جب وہ ظاہر ہو تو بندے کا بھی انکار کیا جائے ،ایک عابد سے پوچھا گیا ابدال کتنے ہیں وہ بولے چالیس نفوس ان سے کہا

گیا آپ نے یہ کیوں نہیں کہا چالیس آدمی وہ بولے ان میں عورتیں بھی تو ہوسکتی ہیں ان میں سے ہر ایک دوسرے ابدال کا انکار کرتا ہے، اس نے اسی خاص اسم کی جانب اشارہ کیا جو ان میں سے ہر ایک کے اور اس کے رب کے درمیان ہے جب وہ اس بندے کے لئے ظاہر ہوا اور اسی سے حضرت خضر جناب موسیٰ علیہ السلام پر حجت میں غالب ہوئے جس بات پر انہوں نے آپ کا انکار کیا

تخلق

اسم الرحمن سے بندہ کا خاص حصہ یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے غافل بندوں پر رحم کر کے ان کو وعظ ونصیحت کے ذریعے سے نرمی کے ساتھ غفلت کے راستے سے پھیر کر اس کے راستے پر لگا دے اور نافرمان لوگوں کو رحمت کی نگاہ سے دیکھے استحقار کی نگاہ سے نہ دیکھے اور جو برائی دنیا میں واقع ہو تو یہ سمجھے کہ خوٗد اسی کے نفس سے وقوع پذیر ہو رہی ہے لہذا غضب میں گرفتار نہ ہو جائے اس کے قرب سے محروم نہ رہے حضرت ابن العربی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس اسم سے تخلق بھی اسم اللہ سے تخلق جیسا ہے کہ لیکن اس اسم میں اشتقاق کی بو ہے تو اس کا معاملہ اسم اللہ کی طرح نہیں جو کسی سے مشتق نہیں اس اسم کے تخلق میں یہ بھی ہے کہ بندے کی رحمت اللہ کے سوا ہر ایک کے لئے بلا امتیاز وتفریق ایسی یکساں صورت پر ہو جس پر اسے کوئی شرعی مذمت راحق نہ ہو حضرت ابرھیم علیہ السلام نے فرمایا میں نے اپنے رب سے کرم سکھا

تخلق اسم رحیم

اسم رحیم سے بندے کا حصہ یہ ہے کہ حسب وسعت بھوکے کا پیٹ بھرے اپنے پڑوس یا شہر میں فقیر کی حاجت پوری کرے اور اس کی محتاجی دور کرے خواہ اپنے مال سے ہو یا اپنے رسوخ دوجاہت کے ذریعہ سے اگر ان ساری باتوں سے عاجز ہوتو ایسی شفقت وعنایت کے ساتھ دعا اور اظہار و ہمدردی سے اس کا ہاتھ بٹائے گویا اس کی تکلیف ومصیبت میں اس کا شریک ہے

خواص اسم الرحمن

جولوگ امور دینی ودنیوی میں اپنی کاہلی اور غفلت کی وجہ سے اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں انہیں چاہئے کہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں تنویر میں ہے کہ یہ اسم اس کے دل کو ظلمت وغفلت وسستی سے پاک کردے گا بچے پڑھائی سے جاگتے ہوں ان کا دل نہ لگتا ہوتو پنج وقتہ نمازوں کے بعد پانی پر دم کرکے پلائیں صاحب دلائل یخزات لکھتے ہیں کہ مرگی والے کے کان میں ایک سانس میں اسم یارحمن چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں انشااللہ فوراً ھوش آئیگا اس اسم کی خاصیت یہ بھی کہ جوکوئی اس کا ورد کرے گا اور اس پر عمل کرے اس سے پریشانی دور رہے گی اربعین ادریسہ میں لکھا ہے یارحمن کل شئی وراحمہ زعفران اور مشک کے ساتھ لکھ کر اس آدمی کے گھر دفن کیا جائے جو بہ اخلاق ہو تنگ دل ہو تو اس کی طبیعت بدل جائے گا اور اس میں حیا رحمت مہربانی اور مسکینی جیسی صفت پیدا ہوگی واللہ اعلم تنویر میں ہے کہ ۴۰ روز تک ڈھائی ہزار مرتبہ باشرائط

وردکیا جائے کشف کا حصول ہوگا مشاہدہ اسرار ہوگا فرمایا جوکوئی اسم یارحمن کا ورد صبح کا نماز کے بعد ۲۹۸ مرتبہ روز کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت میں داخل ہوگا دنیا میں اس پر کوئی اڑی مشکل پیش نہ آئے گی اور کاروبار میں فراخ دستی نصیب ہوگی فرمایا جوکوئی دوپہر کے وقت پانی پر ۴۱ مرتبہ یارحمن پڑھکر دم کرے اور دکھتی ہوئی آنکھ میں سلائی سے لگائے تو انشا اللہ تکلیف جاتی رہے گی جس بیمار کے سرہانے صبح کے وقت ایک سواکیس مرتبہ یارحمن یااللہ کھڑے ہوکر پڑھے سات روز ایسا کرنے سے شفا ملے گی اور اگر موت مقدر ہے تو خاتمہ بالخیر ہوگا، فرمایا مناسب رشتہ کے حصول کے لئے روزانہ کسی تنہائی کے مقام پر بیٹھ کر ۳۱۲۵ مرتبہ اسم یارحمن کا وردکیا جائے انشااللہ ایک چلہ کرنے سے مراد حاصل ہوگی پھر فرمایا بے شمار بزرگان دین اس اسم کا ورد کرتے آئے ہیں حصول رحمت خاص خداوندی کے لئے روزانہ ۱۱۰۰ مرتبہ بعد نماز فجر پڑھنا چاہئے اس کے پڑھنے سے دل عبادت کی طرف مائل ہوتا ہے اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کے مرشد شاہ آل رسول احمدی نے سرکار نور کو استقامت قلب کے واسطے بعد ہر نماز کے ۱۱ مرتبہ یااللہ یارحمن یارحیم دلِ مارا کن مستقیم بحق ایاک نعبدو ایاك نستعین پڑھنے کی تلقین کی تھی فرمایا سخت بیماری میں اس اسم کا ختم ۱۴ہزار مرتبہ پڑھنا مفید ہے بچوں کا دل پڑھائی میں لگنے کے لئے ۱۱ روز تک مسلسل ۷۸۸ امرتبہ اسم یارحمن پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں، صاحب دلائل الخیرات فرماتے ہیں دشمن پر فتح پانے یا اس سے نجات پانے کیلئے اسم رحمن کو پڑھے یا اس کا نقش لکھ کر رکھے تو عجیب لطف دیکھے گا برائے حاجت براری ۱۴۱ مرتبہ ۴۱ دنوں تک یارحمن الدنیا والاخرہ یا

رحیمھما پڑھے تو دلی حاجات بر آئے فرمایا جو مشعوق عاشق سے موافقت نہ کرے اور نہ دیکھ سکے تو اس عزیمت کو سفید حریر کے ٹکڑے پر عاشق و معشوق مع ولدیت کے ناموں کے ساتھ تحریر کر کے لازم ہے کہ مشک وزعفران سے لکھے اور معشوق کے مکان میں دفن کر دے معشوق خود عاشق ہو جائے گا اور جو کوئی ۱۴۱ دنوں تک یا ارحم الرحمین ۵۰۰ مرتبہ مع اول آخر درود شریف ۱۱ مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے دوست رکھے اور اسکی محتاجی دور ہو فرمایا جو کسی حاکم کے سامنے جانے سے قبل یا رحمن الدنیا ورحیم الآخرۃ بحق یا بدوح پڑھ کر جائے گا اور نظر بچا کر حاکم پر دم کر دے تو انشا اللہ حاکم کی سختی سے محفوظ ہو گا عزیمت یا رحمن کل شئی ووارثہ وراحمہ کے تعلق سے امام العارفین امام احمد بونی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کو شرف ذحل میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی رہے جو اسے دیکھے گا نرم ہوگا اور بہت سی نعمتیں حاصل ہوگی اگر پانی میں گھول کر بخار والے کو پلائے تو بخار فوراً دور ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ اس پر نظر عنایت کرے اور اس کا نام عبد الرحمن ہو اس کے ذکر مناسب ہے خضر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی جمعہ کے دن عصر اور مغرب کے درمیان یا اللہ یا رحمن یا رحیم کا ذکر کرے دعا مانگے وہ جلد قبول ہوگی ۵۰ مرتبہ اسم رحمن کو مشک وزعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو باہیبت اور مقبول ہو

اسمِ اعظم یا اللہ یا رحمن کے موکل کی تسخیر

ان جلیل القدر اسماء کے موکلوں کی تسخیر کے ضمن میں شیخ ابوالعباس امام احمد بونی رحمہ اللہ نے فرمایا جو شخص نصف شب [ظاہر ہے اس سے تہجد مراد ہے] میں دو رکعت نماز نفل ادا کر کے ۶۶ بار اسم اللہ کا ذکر کرے اور چالیس مرتبہ دعائے تسخیر موکل اسم یا اللہ پڑھے بشرطیکہ عامل روزہ ریاضت کرنے والا بھی ہو [مطلب یہ کہ ماقبل اس سے وہ اسم اللہ کی ریاضت، زکات و دعوت بکثرت کر چکا ہو] تو اس پر موکل اسم اللہ کا ہیائیل ظاہر ہوگا یہ موکل اسم اللہ کے تمام موکلوں کو سردار ہے اور موکلوں کی ۶۶ صفوں کا حاکم ہے اور ۴ موکل جو اس کے تحت ہیں ان میں سے ہر ایک کے تحت ۶۶ موکل ہیں جب ذاکر خلوت میں اللہ کا ذکر کرتا ہے تو اس کا موکل حاضر ہوتا ہے اور حاضری سے قبل اللہ تعالیٰ کی جناب مین سجدہ ریز ہو کر عرض کرتا ہے" اے اللہ میں تیری یکتائی و بے نیازی اور ربوبیت کے شانوں کے ساتھ دعاء کرتا ہوں کہ تیرے بندوں میں سے ایک نے ہم کو تسبیح و تقدیس میں شامل کیا ہے اور حکم تیرا ہی ہے اگر تو حکم کرے ہم کو اس پر ظاہر ہونے کا تو تیرے ارادے کے ساتھ ہوگا" تو اللہ تعالیٰ اس موکل سے فرماتا ہے جا میرے بندے کی حاجت پوری کر کیوں کہ وہ بشمول اسمِ اعظم سے دعاء کر رہا ہے پھر وہ موکل اپنے ہمراہیوں کے ساتھ ذاکر کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے اے نیک بندے اللہ کا ذکر کرتا رہ یہ شخص اپنے منھ سے انوار نکلتا دیکھتا ہے اور اطمنان و سکون اس کو حاصل ہوتا ہے پھر وہ موکل اس سے کہتا ہے تو نے بشمول اسمِ اعظم اللہ کو یاد کیا، ہم اس اسم کے خادم ہیں کہو تیرا کیا ارادہ ہے اس پر ذاکر کو کہنا چاہئے میں تم کو اللہ کے واسطے اپنی اطاعت کا طالب ہوں وہ کہے گا تجھے ہمیشہ اپنا جسم اور

کپڑا پاک رکھنا ہوگا اور ہر ماہ کے تین روزے تیرہ چودہ اور پندرہ کے رکھنے ہوں گے حلال چیز سے افطار کرنا اور روزانہ اس اسم کو اس کے اعداد کے مطابق پڑھتے رہنا اگر تو ایسا کرتا رہا تو ہم تیرے بھائی ہیں اس کے بعد تمام موکلوں کا سردار بعد عہد اور مصافحہ رخصت ہوگا اور اس سے کسی کام کو کہے گا فوراً بجالائے گا ،اسی طرح اسم رحمن کے موکل کی تسخیر کا طریقہ ہے کہ اس کے عدد کے مطابق یارحمن کا ورد کرنے کے بعد ۴۰ مرتبہ دعاء اسم رحمن پڑھیں تو اختتام چلہ پر اس کا موکل زریال جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۲۹۸ صفوں کا حاکم ہے اور ہر ایک صف میں ۲۹۸ موکل ہیں وہ رحمت کے موکلین ہیں جب ذاکر اس اسم کا اس اہتمام سے ذکر کرتا ہے تو اس کا موکل اپنے سر سے تاج اتار کر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہوجاتا ہے اور عرض کرتا ہے یامن یعلم ماھوان عبدا شارکنا فی التسبیح باسمک پھر یہ موکل اپنے ساتھیوں کے ساتھ ذاکر سے ملاقات کرتا ہے اور اس پر رحمت و قبولیت کے دروازے کھل جاتے ہیں عمل کی مدت کم از کم چالیس دن ہے اور دعاء دونوں اسماء شریفہ کی یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ رَحِمۡتَ الۡمُوۡجُوۡدَاتِ بِالۡحَیَاۃِ الۡاَزَلِیَّۃِ وَاَظۡھَرۡتَ اَسۡرَارَھَا فِیۡ قُلُوۡبِ اَ شۡخَاصِھَا بِا لۡعَطَایَا اَلسَّرۡمَدِیَّۃِ وَاَشۡبَتَ ذَرَّا تَھَا فِیۡ اَطۡوَارِھَا بِالۡاِرَادَۃِ الۡاَبَدِیَّۃِ لِکَیۡ تَظۡھَرَ بِوَاسِطَتِھَا سِرُّ الۡاِرَادَۃِ وَاَنۡتَ الرَّحۡمٰنُ لِتَرۡبِیَۃِ الرُّحَمَاءِ وَاَنۡتَ اَلۡمُتَوَلِّیۡ اَمۡرَ مَنۡ فِیۡ الۡاَرۡضِ وَمَنۡ فِیۡ السَّمَاءِ وَاَنۡتَ الۡکَاشِفُ ضُرَّ

مَنْ تَمَسَّكَ بِكَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ اَلْمُجِيْبُ لِمَنْ دَعَاكَ مِنْ صَمِيْمِ قَلْبِهٖ وَاَمِيْنِهٖ فِي اللَّيْلَةِ الظَّلْمَاءِ وَاَنْتَ الْقَائِمُ الْقَادِرُ عَلٰى قَضَاءِ حَوَائِجِ اَللَّاهِبِيْنَ اِلَيْكَ الْقَائِدِيْنَ اِلَيْكَ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ الْاَعْلٰى وَعِزِّكَ الْحُسْنٰى وَ تَائِيْدِكَ لِاَهْلِ الْاَحَاطَةِ وَالْاِجْتِلَآءِ وَصَوْتِ النَّاقُوْسِ اَلْاَعْظَمِ الْاَكْبَرِ الَّذِيْ هُوَ اَمِيْنُكَ فِيْ مَقَامِ الْاِنْجِلَاءِ اَنْ تُزِيْلَ عَنْ قَلْبِيْ آثَارَ صَوْبِ اِبْلِيْسَ وَاَنْ تُبَدِّلَ لِرُوْحِيْ وَقَلْبِيْ عَرْشَ بِلْقِيْسَ الَّتِيْ هِيَ سِرُّ الطَّبْعِ الْخَنِيْسِ وَ اَنْ تُجْذِبَنِيْ بِنُوْرِكَ التَّامِ وَفَضْلِكَ الْعَامِ لَا تَخَلَّصُ مِنَ الْاَنَامِ وَاَنْجَذِبَ اِلَيْكَ مِنْ اَثَرِ شَهْوَةِ الطَّبْعِ وَمِنْ ظُلُمَاتِ شُوْمِهِ الْمُضْمَرِ يَامَنْ لَّهُ الْعَظْمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْجَلَالُ وَالْبَهَاءُ اَسْئَلُكَ بِعِزِّكَ الْمَنِيْعِ وَ اَثَرِ عِلْمِكَ الْبَدِيْعِ عَصْمَةً تَنْجَلِيْ مِنْ سُرَادِقَاتِ حِرْزِكَ وَحِفْظِ الْاِيْجَاءِ مِنْ حِمَايَةِ حِصْنِكَ وَ رِعَايَةً شَامِلَةً مِنْ حَرِيْمِ حَرَمِكَ وَ كَشْفِ حِمَاكَ وَرَحْمَةً نَازِلَةً مِنْ عَالَمِ قُدْسِكَ وَ عِزِّ مَهَابَتِكَ اَنْ تُغْنِيَنِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةِ نَازِلَةِ تُحْيِيَنِيْ وَ تُطَهِّرَ بِهَا الْاَشْبَاحَ وَ تُوْصِلَهَا فِيْ كُلِّ صَبَاحٍ بِخَيْرِ الصَّلَاحِ

وَالنَّجَاحِ وَتُزِيْلَ بِلَطَائِفِ لُطْفِكَ وَمَنَائِحِ فَضْلِكَ عَنْ وَجْهِي ظُلْمَةَ حِجَابٍ لَنْ تَرَانِيْ عِنْدَ نُزُوْلِ آيَةً وَ بِجَمِيْعِ آيَةً مَنْ فِيْ السَّمٰوٰاتِ فِيْ لُبِّ تَجَلِّيْكَ مِمَّنْ ثَبَتَ فِيْ الْمُنَاجَاةِ وَاجْعَلْنِيْ بِفَيْضِ فَضْلِكَ وَرُوحِ عَطْفِكَ اِلَيْكَ نَاظِرًا وَبِفَضْلِكَ قَادِرًا وَ فِيْ سَبِيْلِ وَجْهِكَ مَنْصُوْرًا وَنَاصِرًا يَامَنْ لَّهُ الْعِزُّ وَالْبَهَاءُ وَالثَّنَاءُ وَالْعَطَاءُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اسم رحمن کو عمل میں لانے کا یک طریقہ

اسم رحمن کی خاصیت میں فقیر قادری عرض کرتا ہے کہ یہ اسم تسخیر خلق کے واسطے ہے اس اسم کے ذاکر یا عامل کو تسخیر خلق کی دولت بے بہا حاصل ہوتی ہے رزق میں اضافہ ہوتا ہے اس کا عامل بننے کے لئے مع شرائطِ عامل ۱۸۴۹۶ مرتبہ روزانہ چالیس دنوں تک پڑھ کر ختم کیا جائے بعد روزانہ ۱۰۰ مرتبہ ورد میں رکھے جب کسی حاجت یا واسطے پڑھنا ہو تو ۸۸۸۰۴ کی تعداد کو ۳ یا ۷ دنوں میں پڑھ کر ختم کرے اور شیرنی پر فاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کرے انشااللہ مقصد جلد حاصل ہوگا

عملیاتی جدول اسم یارحمن

عدد: ۲۹۸

عددملفوظی: ۴۰۶

معنی : نہایت مہربان

موکلین: امواکیل، تنکفیل، روماثیل، جولائیل

اسمائے جن: دھیوش، عیوش، وطیوش

خاصیت: جمالی

عنصر: خاکی

جدول زکات ودعوت حرفی اسم یارحمن

نصاب ۱۰۰۰

زکات ۱۵۰۰

عشر ۱۷۵۰

قفل ۸۷۵۰

دودمدود ۵۲۵۰۰

بذل ۷۰۰۰

ختم ۱۲۰۰

جدول زکات ودعوت عددی اسم یارحمن

زکات صغیر ۲۹۸۰۰

زکات کبیر ۱۱۹۲۰۰

زکات اکبر ۴۷۶۸۰۰

زکات اکبا ۱۹۰۷۲۰۰

زکات اکبرالکبائر ۷۶۲۸۸۰۰

نقوش اسم یارحمن

وفق نمبر ۳۶۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ الحق

ر	ح	م	ن
ن	م	ح	ر
ح	ر	ن	م
م	ن	ر	ح

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

الملک — ولہ

وفق نمبر ۳۶۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ الحق

۷	۴۸	۴۲	۲۰۱
۴۳	ر	ح	۴۷
۱۹۹	م	ن	۹
۴۹	۱۰	۱۹۸	۴۱

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

الملک — ولہ

وفق نمبر ۳۶۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ الحق

۶۷	۸۰	۷۷	۷۴
۷۸	۷۳	۶۸	۷۹
۷۲	۷۵	۸۲	۶۹
۸۱	۷۰	۷۱	۷۶

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

الملک — ولہ

وفق نمبر ۳۶۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ الحق

ر	ح	م	ن
۴۱	۴۹	۲۰۱	۷
۴۸	۳۸	۱۰	۲۰۲
۹	۲۰۳	۴۷	۳۹

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

الملک — ولہ

وفق نمبر ۳۶۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق		قولہ
۱۰۳	۹۵	۱۰۰
۹۷	۹۹	۱۰۲
۹۸	۱۰۴	۹۶

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

برائے دسعت رزق

وفق نمبر ۳۷۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق			قولہ
۷۴	۷۷	۸۰	۶۷
۷۹	۶۸	۷۳	۷۸
۶۹	۸۲	۷۵	باسط
۷۶	۷۱	۷۰	۸۱

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام